سوال

(584) دادا سے نکاح اور بھینس کی حلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ نانا اور دادا کے ساتھ نکاح کی حرمت کس حدیث سے ثابت ہے، اسی طرح بھینس کے حلال ہونے پر کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کا سوال انتہائی جہالت اور لاعلمی پر دلالت کرتا ہے، ایسا سوال صرف وہی شخص کر سکتا ہے جسے شریعت کا کچھ بھی علم نہ ہو۔

دادا اور نانا انسان کے اصول میں شمار ہوتے ہیں، اور ان کا بھی وہی حکم ہے جو والد کا ہے، جس طرح والد اپنی بیٹی سے نکاح نہیں کر سکتا، اسی طرح دادا یا نانا اپنی پوتی، پڑپوتی، دوہتی وغیرہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔

ارشاد باری تعالی ہے :

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَناتُكُم وَأَخَوٰتُكُم   ٢٣ .... سورة النساء

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کردی گئی ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں بیٹیاں پوتیاں پڑپوتیاں آخر تک سب شامل ہیں، جن سے نکاح کرنا حرام ہے۔

باقی رہا بھینس کے حلال ہونے کا مسئلہ تو یہ کتاب وسنت ڈاٹ کام کے درج ذیل لنک پر حافظ زبیر علی زئی کے قلم سے تفصیل کے ساتھ دستیاب ہے۔

http://www.kitabosunnat.com/forum/%D8%AA%D9%82%D8%A7%D8%A8%D9%84-%D9%85%D8%B3%D8%A7%D9%84%DA%A9-145/%DA%A9%DB%8C%D8%A7-%D8%A8%DA%BE%DB%8C%D9%86%D8%B3-%D8%AD%D9%84%D8%A7%D9%84-%DB%81%DB%92-9285/

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1